مسجد جاتے وقت عورت کا خوشبو لگانا

تطيب المرأة عند خروجها إلى المسجد

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

مسجد جاتے وقت عورت كا خوشبو لگانا

ہم ديكھتے ہيں كہ نماز تراويح كے ليے آنے والى كئى ايك عورتيں بہت تيز خوشبو استعمال كرتى ہيں، جس كى بنا پر پيچھے آنے والے مرد بھى يہ خوشبو سونگھتے ہيں، ہم نے كچھ عورتوں كو اس كے متعلق نصيحت بھى كى تو وہ كہنے لگيں مسجد آتے وقت خوشبو استعمال كرنا مسجد كے ادب و احترام ميں شامل ہے، آپ سے گزارش ہے كہ اس كے متعلق كيا حكم ہے ؟

الحمد للہ:

شرعى احكام كا مرجعہ اور ماخذ كتاب و سنت ہونا چاہيے نہ كہ لوگوں كى رائے، اور مزاج اور خواہشات اور استحسانات، فى ذاتہ اس مسئلہ ميں كئى ايك نصوص آئى ہيں، اور كچھ تو شديد نہى والى ہيں، اس ميں بہت سارى احاديث ہيں، جن ميں سے چند ايك صحيح احاديث ہم ذيل ميں درج كرتے ہيں جن ميں عورت كا گھر سے باہر نكلتے وقت خوشبو استعمال نہ كرنے كا بيان ملتا ہے:

١ - ابو موسى اشعرى رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جس عورت بھى خوشبو لگا كر لوگوں كے پاس سے گزرے كہ لوگ اس كى خوشبو پائيں تو وہ عورت زانيہ ہے "

٢ - زينب ثقفيہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جب تم ميں سے كوئى عورت مسجد كى طرف جائے تو وہ خوشبو كے قريب بھى نہ جائے "

٣ - ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جس عورت نے بھى بخور (خوشبو كى دھونى) لى ہو وہ ہمارے ساتھ عشاء كى نماز ميں مت آئے "

٤ - موسی بن یسار بیان کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس سے ایك عورت گزری جس سے خوشبو آ رہی تھی تو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے:

" اے اللہ و جبار کی بندی کیا تم مسجد جانا چاہتی ہو ؟

وہ عرض کرنے لگی: جی ہاں، تو ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے: جاؤ جا کر غسل کرو، کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

" جو عورت بھی مسجد کی جانب جائے اور اس سے خوشبو آ رہی ہو تو اللہ تعالی اس کی نماز اس کی وقت قبول نہیں کرتا جب تك کہ وہ اپنے گھر واپس آ کر غسل نہ کر لے "

خوشبو استعمال کرنے سے ممانعت کا سبب واضح ہے کہ خوشبو شہوت کو انگیخت دیتی ہے، اور شہوت انگیخت کے اسباب میں شامل ہے، اور علماء کرام نے اس کے ساتھ ان اشیاء کو بھی ملحق کیا ہے جو اس کے معنی میں شامل ہوتی ہوں مثلا: اچھا اور خوبصورت لباس، اور جو زیور ظاہر ہوتا ہو، اور اعلی قسم کی زینت و زیبائش، اور اسی طرح مردوں کے ساتھ اختلاط اور میل جول "

دیکھیں: فتح الباری (٢ / ٢٧٩).

اور ابن دقیق العید کہتے ہیں:

" اس حدیث میں مسجد کی طرف جانے والی عورت کے لیے خوشبو کے استعمال کی حرمت پائی جاتی ہے، کیونکہ ایسا کرنے میں مردوں کی شہوت کو حرکت دینے کے اسباب پائے جاتے ہیں، اسے مناوی رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی پہلی حدیث کی شرح کرتے ہوئے " الفیض القدیر " میں نقل کیا ہے "

اس لیے صحیح شرعی دلائل کے بعد جدال اور بحث اور مخالفت کی کوئی مجال اور گنجائش ہی باقی نہیں رہتی، بلکہ مسلمان عورت پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ اس معاملہ کی خطرناکی اور اس شرعی حکم کی مخالف پر ہونے والے گناہ کو سمجھے، اور اسے یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وہ تو اجر

و ثواب حاصل کرنے نکلی ہے، نہ کہ گناہ و معصیت کے ارتکاب کے لیے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں سلامتی و عافیت سے نوازے.

بعد میں ہم نے نئی ایجادات کی اخبار میں یہ بھی پڑھا کہ بیالوجی کے علماء اور سانسدانوں نے یہ انکشاف کیا ہے کہ ناك میں جنسی غدہ ہوتا ہے، یعنی دوسرے معنوں میں یہ کہ سونگھنے کی طاقت اور شہوت انگیزی میں بلاواسطہ تعلق اور ارتباط ہوتا ہے، اگر ان کی یہ بات صحیح ہے تو پھر یہ چیز بھی شریعت اسلامی کے مبارك احکام کی نشانیوں میں سے ایك نشانی ہے، جو عفت و عصمت لائی ہے، اور جس نے فحاشی کے تمام راستوں کو بند کیا ہے، حتی کہ کفار کے لیے بھی.

واللہ اعلم .